



## سوال

(113) نفاس والی عورتیں کتنا عرصہ نماز ادا نہیں کرتیں؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نفاس والی عورتیں کتنا عرصہ نماز نہیں پڑھیں گی؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نفاس والی عورتیں کی چند حالتیں ہیں :

- 1- پہلی حالت یہ ہے کہ اس کا خون چالیس دن پورے ہونے سے پہلے بند ہو جائے اور اس کو دوبارہ خون نہ آئے تو اس صورت میں جب اس کا خون بند ہو جائے تو وہ غسل کر کے روزہ رکھے اور نماز ادا کرے۔
- 2- دوسری حالت یہ ہے کہ اس کا خون چالیس دن پورے ہونے سے پہلے منقطع ہو جائے، پھر چالیس دن پورے ہونے سے پہلے دوبارہ جاری ہو جائے تو اس صورت میں، جب اس کا خون منقطع ہو جائے، وہ غسل کر کے روزہ رکھے اور نماز ادا کرے اور جب دوبارہ خون جاری ہو تو وہ نفاس کا خون ہے، لہذا وہ نماز روزہ ترک کر دے اور بعد میں روزہ کی قضا دے جبکہ نماز کی قضا نہیں ہے۔
- 3- تیسری حالت یہ ہے کہ اس کو پورے چالیس دن تک مسلسل خون آتا رہے تو وہ اس تمام عرصہ میں نماز اور روزہ سے ٹیٹھی رہے گی اور جب خون آنا رک جائے تو یہ غسل کے ذریعہ پاکی حاصل کر کے نماز پڑھے اور روزہ رکھے گی۔
- 4- چوتھی حالت یہ ہے کہ اس کا خون چالیس دنوں سے تجاوز کر جائے۔ اس کی پھر دو صورتیں بنتی ہیں :  
پہلی صورت : چالیس دن کے بعد اس کی عادت کے مطابق ماہواری شروع ہو جائے، پس اگر اس کو چالیس دن نفاس کے بعد اس کی عادت کے مطابق ماہواری شروع ہو جائے تو وہ بغیر نماز روزہ کے ایام ماہواری گزارے۔  
دوسری صورت : چالیس دن کے بعد اس کی عادت کے مطابق ماہواری شروع نہ ہو تو وہ چالیس دن پورے ہونے پر غسل کر کے نماز پڑھنا اور روزہ رکھنا شروع کر دے گی۔



اگر تین مرتبہ لگاتار اس کی یہی عادت رہے تو یہ مدت اس کے نفاس کی مدت سمجھی جائے گی اور وہ اس عادت کی طرف منتقل ہو جائے گی، اس مدت میں جو اس نے روزے رکھے ان کی قضا دے گی اور نماز کی قضا نہیں دے گی۔ اگر یہ اس کی لگاتار تین مرتبہ عادت نہ ہو تو چالیس دن کے بعد آنے والے خون کا کوئی اعتبار نہیں ہوگا، یعنی وہ استحاضہ کا خون شمار ہوگا۔  
(سماعہ الشیخ محمد بن ابراہیم آل الشیخ)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 142

محدث فتویٰ